سوال

(312)تار یا خط سے ایجاب قبول کرانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید نے مجلس مسلمانان میں یوں کہا کہ میں نے اپنی دختر ہندہ نا بالغہ کا ایجاب بکر کے لڑکے خالد کو دیا بکر نے کہا کہ میں نے اپنے لڑکے خالد کے لئے قبول کیا۔ حالانکہ خالد ہزار میل کے فاصلے پر باہر ملازم ہے۔ اب زید دینے سے انکاری ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ کیا زمانہ خیر القرون میں کوئی ایسا واقعہ ہوا ہے کہ بالغ لڑکے کا ایجاب قبول باپ کر سکتا ہے یا نہ اگر کر سکتا ہے۔ تو کیا لڑکے کو بھی اس کا باپ بزریعہ تار یا خط ایجاب قبول کرانے کا خط رکھتا ہے یا باپ ہی کا قبول کافی ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ناکح کی طرف سے وکیل بن کر دوسرا شخص نکاح کر سکتا ہے آپ ﷺ کا نکاح ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے حبشہ میں ہوا۔ اور آپ ﷺ مدینہ شریف میں تھے۔ جب غیر آدمی وکیل ہو سکتا ہے۔ تو باپ بطریق اولیٰ ہو سکتا ہے۔ بشرط یہ کہ باپ صراحتہ یا اشارۃ وکالت حاصل کر چکا ہو اگر نہیں تو نکاح درست نہیں۔ (28رمضان 1356ء)

شرفیہ

نکاح مذکور میں نجاشی شاہ حبشہ کے واقعہ میں اس شرط کی صراحت مجھے یاد نہیں اور غالبا ہے بھی نہیں ہاں جس کی طرف سے وکالت کی گئی ہے۔ اس کے تسلیم کرنے پر موقوف ہے ورنہ نہیں (ابو سعید شرف الدین دہلوی)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص315

محدث فتویٰ